سوال

(413) مسئلہ رضاعت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی اور میرے بھائی کی بیوی کے ہاں اولاد پیدا ہوئی اور ان دونوں میں ہر ایک نے دوسری کی اولاد کو دودھ پلایا ہے کیا میرے بھتیجے میری بیٹیوں سے اور میرے بیٹے میری بھتیجیوں سے شادی کرسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ رضعات جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے ' وہ ہے پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور دو سال کی مدت کے اندر ہو جیسا کہ کتاب و سنت کی ادلہ شرعیہ سے ثابت ہے ۔ ایک رضعہ یہ ہوتا ہے کہ بچہ پستان کو منہ میں ڈال لے ' اس سے دودھ پیے اور پھر اسے سانس لینے کیلیے یا پستان بدلنے کیلیے چھوڑ دے اور جب دوبارہ پھر پستان کو منہ میں ڈال لے تو یہ دوسرا رضعہ ہوگا اور اسی طرح پھر تیسرا رضعہ ہوگا ' لہذا آپ کے جس بیٹے نے آپ کے بھائی کی بیوی کا اس طرح دودھ پیا ہے اس کیلیے آپ کے بھائی کی بیٹیوں سے شادی کرنا جائز نہیں ہے ' کیونکہ وہ ان کا رضاعی بھائی ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

حُرِّمَت عَلَيكُم أُمَّهـٰتُكُم.......وَأَخَوٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ **٢٣** ... سورة النساء

''تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری رضاعی بہنیں حرام کر دی گئی ہیں '' ۔

اسی طرح آپ کے بھائیوں کے بیٹوں کا آپ کی بیٹیوں کی نسبت سے بھی یہی حکم ہے اگر رضاعت پانچ رضعات سے کم ہو اور دو سال کی عمر کے بعد ہو تو یہ شادی سے مانع نہیں ہوتی ۔ آپ کی جس بیٹی نے آپ کے بھائی کی بیوی کا مذکورہ طریقے سے دودھ پیا ہے ' ان کے ساتھ آپ کے کسی بھی بیٹے کا شادی کرنا جائز نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص377

محدث فتویٰ